بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اشارات

آج کی اشاعت میں پہلے صفحہ پر ناظرین کو یہ اعلان دیکھ کر حیرت ہوگی کہ ادارۂ دارالاسلام کا مرکز اور ترجمان القرآن کا دفتر اس مقام سے (جس کا نام ہی اس نصب العین کی رعایت سے دارالاسلام رکھا گیا تھا) منتقل ہورہا ہے۔ بلکہ جو حضرات اس اسکیم سے نسبتاً زیادہ گہری دلچسپی لیتے رہے ہیں ان کے لیے تو یہ امر شاید حیرت سے بڑھ کر کچھ پریشانی کا بھی موجب ہو۔ اس لیے مختصراً اس نقل مکان کے وجوہ و اسباب کی طرف اشارہ کردینا مناسب معلوم ہوتا ہے، ورنہ قابل ترجیح تو یہی تھا کہ یہ معاملہ یونہی خاموشی کے ساتھ گذر جاتا۔

واقعہ یہ ہے کہ اس ادارہ کے تخیل کو کسی خاص مقام یا سرزمین سے کوئی تعلق نہیں ہے حقیقتہً دارالاسلام تو ہندوستان میں کوئی ایک چپہ بھر زمین بھی نہیں۔ البتہ ہمارا مقصد پورے ہندوستان کو دارالاسلام بنانا ضرور ہے سو اس مقصد کے لیے اس جزیرہ نما کے ہر خطہ میں ادارہ دارالاسلام قائم ہوسکتا ہے۔ رہا یہ خاص مقام، تو اس میں نے شخصی طور پر بعض حضرات کی دعوت اور وعدۂ اعانت پر ایک ایسی نمونہ کی بستی کے لیے پسند کیا تھا جہاں دارالاسلام کا نصب العین رکھنے والے ہر حصۂ ملک سے سمٹ کر مجتمع ہوسکیں اور اپنے مقصد کے لیے اجتماعی سعی و جہد کرنے کی قوت و قابلیت بہم پہنچا سکیں۔ اسی خیال کو سامنے رکھ کر میں حیدرآباد سے یہاں ڈیڑھ ہزار میل تک اپنا گھر بار اٹھا لایا تھا اور اپنے نزدیک یہ سمجھ رہا تھا کہ شائد یہی میرا مستقر بھی ہوگا اور مستودع بھی۔ لیکن جب ادارہ باقاعدہ قائم ہوا اور رفقائے کار مجتمع ہوئے تو تمام حالات کو سامنے رکھ کر بالاتفاق